

ہم سے کھل جاؤ بہ وقتِ مے پرستی، ایک دن  
 ورنہ ہم چھڑیں گے، رکھ کر غدرِ مستی، ایک دن  
 غرہ اور جِ بنائے عالمِ امکاں نہ ہو  
 اس بلندی کے نصیبوں میں ہے پستی، ایک دن  
 قرض کی پتے تھے مے، لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں  
 رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی، ایک دن  
 لغمہ ہائے غم کو بھی اے دل! غنیمت جانے  
 بے صدا ہو جائے گا یہ سازِ ہستی، ایک دن  
 دھول دھپا اُس سہرا پانا ز کا شیوہ نہیں  
 ہم ہی کر بیٹھے تھے، غالبِ اپیشِ دستی، ایک دن  
 شراب پی لی تھی، ہوش و حواس قائم نہیں تھے۔ ارادے کی باگ ڈور بے اختیاری  
 کے حوالے ہو گئی تھی۔ اگر کوئی ایسی ویسی حرکت سرزد ہو گئی تو سمجھ لو کہ بلا ارادہ  
 ہو گئی اور مستی میں انسان کو اپنے آپ پر قابو نہیں رہ سکتا۔  
 ۲۔ لغات : غرہ : غرور، گھمنڈ، ناز، فخر۔

بنا : بنیاد۔

عالمِ امکاں : ممکنات کی دنیا یعنی یہ کائنات، جو بہر حال فنا ہو جائے گی۔  
 دنیا۔

تشریح : اس دنیا کی بنیاد کے بلند ہونے پر غرور بہرگز زیبا نہیں، کیونکہ

۱۔ لغات : کھل جاؤ :  
 بے تکلف ہو جاؤ۔

مے پرستی : شراب نوشی۔

تشریح : اے محبوب!

کسی روز شراب نوشی کے

وقت ہمارے ساتھ بیٹھ

کر بے تکلف ہو جاؤ، ورنہ

ہم مستی اور مدہوشی کا بہانہ

بنا کر تمہیں چھڑنے لگیں گے

اس طرح چھڑ کر د، ہی

کیفیت پیدا کر لیں گے،

جو بے تکلفی میں ہمارے

پیشِ نظر ہے۔ اگر کچھ

کہو گے یا اعتراض کرو گے

تو ہم کہ دیں گے کہ بھائی!

شراب پی لی تھی، ہوش و حواس قائم نہیں تھے۔ ارادے کی باگ ڈور بے اختیاری

کے حوالے ہو گئی تھی۔ اگر کوئی ایسی ویسی حرکت سرزد ہو گئی تو سمجھ لو کہ بلا ارادہ

ہو گئی اور مستی میں انسان کو اپنے آپ پر قابو نہیں رہ سکتا۔